HRI-09

اشاعت دسمبر 2012

مکھن پھل (ایووکیڈو) کی کاشت

شعبہ فروٹ
ہارٹیکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد

نئے پھلوں کی کاشت کو فروغ دیں
اور
برآمدات بڑھا کر ملکی معیشت کو مضبوط کریں

مزید معلومات کیلئے

ڈاکٹر حفیظ الرحمن
نیشنل کوآرڈینیٹر شعبہ فروٹ
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز
پارک روڈ، اسلام آباد
(فون نمبر: 051-8443760)
(ای میل: fruitnarc@gmail.com)

ڈاکٹر منصب علی کھوکھر
ڈائریکٹر، ہارٹیکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز
پارک روڈ، اسلام آباد
(فون نمبر: 051-9255027, 051-8443751)
(ای میل: hrinarc@gmail.com)

پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، اسلام آباد
www.parc.gov.pk

مکھن پھل (ایووکیڈو) کی کاشت

تعارف

پھیلاؤ والی اقسام (فیورٹ)

"مکھن پھل" لاریسی خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا پودا یا تو لمبا اور سیدھا ہوتا ہے یا پھر پست قد اور پھیلا ہوا جبکہ پتے چوڑائی میں کم اور لمبائی میں زیادہ پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ پھل کے چھلکے کا رنگ سبز یا جامنی ہوتا ہے جس پر سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے نشان بھی ہوتے ہیں۔ غذائیت سے بھرپور یہ پھل غذائی ضروریات کو پورا کرنے میں انتہائی مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ گودے کی رنگت' ساخت اور کیمیائی خواص کی وجہ سے اس کو "مکھن پھل" کا نام دیا جاتا ہے۔

پاکستان میں یہ پھل زیادہ شہرت نہیں پاسکا البتہ وسطی اور جنوبی امریکہ کے باشندے اسے اپنی غذا کا اہم حصہ سمجھتے ہیں۔ وسطی اور جنوبی امریکہ سے ہی یہ پھل دنیا کے دیگر مختلف ممالک میں متعارف ہوا۔

پاکستان میں بھی وسیع پیمانے پر اس کی کامیاب کاشت ممکن ہے اور کئی علاقے اس کی کامیاب کاشت کے لیے موزوں خیال کیے جاتے ہیں۔

مکھن پھل (ایووکیڈو) کی کاشت کیوں؟

غذائی اہمیت کا حامل یہ پھل اپنے اندر بہت زیادہ غذائیت رکھتا ہے۔ اس کا گودا پکنے کے بعد مکھن کی طرح نرم اور ملائم ہو جاتا ہے۔ اس نسبت سے اسے "مکھن پھل" کا نام دیا گیا ہے۔ اس میں لحمیات، رائبوفلیوین، نیاسین، پوٹاشیم اور وٹامن ای کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اس پھل میں شکر نہیں ہوتی۔

پھل کے غذائی اجزاء اور اُن کا تناسب (500 گرام گودے میں)

نمبر شمار	غذائی اجزاء	مقدار
1	لحمیات	4 گرام
2	چکنائی	33.4 گرام
3	نشاستہ	267 گرام
4	فولاد	1.8 ملی گرام

5	حیاتین (الف)	880 بین الاقوامی اکائی
6	رائبوفلیوین	0.6 گرام
7	نیاسین	4.9 ملی گرام
8	حیاتین (ج)	43 ملی گرام
9	فاسفورس	128 ملی گرام
10	کیلشیم	3 ملی گرام

پھل کی غذائی اہمیت اور استعمال کیا ہے؟

ایووکیڈو میں تمام ضروری وٹامن اور معدنیات پائے جاتے ہیں۔ چکنائی بھی کافی مقدار میں پائی جاتی ہے۔ اس کا تیل زیتون کے تیل کی مانند ہوتا ہے جو کہ کاسمیٹکس کی تیاری میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ پھل عموماً سلاد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ گودا سینڈوچ میں استعمال ہوتا ہے۔ سوپ میں پیش کیا جاتا ہے یا کافی میں مکس کر کے چینی ملا کر میٹھے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ آئسکریم کے ذائقوں، ملک شیک، بیکری کی مصنوعات اور اچار بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔

پھل کی ادویاتی اہمیت کیا ہے؟

پودے کے تمام اجزاء ادویاتی اہمیت رکھتے ہیں۔ پھل کی جلد پیچش کے علاج میں مفید ہے۔ پتے زخموں کو مندمل کرنے اور گلے کی بیماریوں میں کام آتے ہیں۔ گرم شدہ پتے ماتھے پر رکھنے سے سر کے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔ پتوں کا جوس اینٹی بائیوٹک اثر رکھتا ہے۔ نئی شاخوں کے پتوں کی چائے کھانسی کے علاج میں مفید ہے۔ بیج کو خشک کر کے پیس کر خشکی کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بیج سے ایک خاص قسم کی مرہم تیار کی جاتی ہے جو چہرے کی تازگی بڑھانے میں استعمال ہوتی ہے۔

ایووکیڈو کا تیل وٹامن اے، ای اور ڈی سے بھرپور ہے جو نہایت زود ہضم ہوتا ہے لیکن نہایت قیمتی ہونے کی وجہ سے بطور سلاد تیل استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ تیل کو زیادہ عرصہ تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے جو بالوں، چہرے پر لگانے کی کریم، ہاتھوں کے لیے لوشن اور عمدہ قسم کے صابن کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔

پھل کو کس طرح استعمال کیا جاتا ہے؟

1- پھل درخت پر نہیں پکتا۔

2- پھل کو توڑ کر نرم کرنے کے لیے رکھ دیں۔

3۔ نرم شدہ پھل کو درمیان سے کاٹ کر دو حصوں میں تقسیم کر دیں۔

4- گٹھلی نکال دیں اور پھل کی جلد نہ اتاریں۔

5- دونوں حصوں کے گودے پر نمک چھڑکیں، تازہ لیموں کا رس نچوڑیں اور چمچ سے کھائیں۔

دنیا میں کہاں کہاں کاشت کیا جاتا ہے؟

یہ پھل وسطی اور جنوبی امریکہ سے دنیا کے دیگر ممالک میں متعارف ہوا اور آج کل یہ پھل بہت سے ممالک مثلاً آسٹریلیا، اسرائیل، کینیا، نیوزی لینڈ، شمالی اور جنوبی امریکہ اور فلپائن میں کاشت کیا جاتا ہے۔

ایووکیڈو کی مانگ دُنیا میں کہاں زیادہ ہے؟

پاکستان میں چونکہ زیادہ تر لوگ اس کے ذائقے اور غذائی اہمیت کا شعور نہیں رکھتے اس لیے فی الحال پاکستان میں اسکی کوئی مناسب منڈی نہیں ہے۔ امریکہ، یورپ اور لاطینی امریکہ کے ممالک میں اس پھل کی بہت مانگ ہے۔ حال ہی میں اسرائیل بھی بڑے پیداواری ممالک کی فہرست میں شامل ہو کر یورپی مارکیٹ میں داخل ہو گیا ہے۔

کیا پاکستان میں اس کی کاشت ممکن ہے اور کہاں؟

پاکستان میں بھی یہ پھل وسیع پیمانے پر کاشت کیا جا سکتا ہے۔ نیم گرم اور مرطوب علاقوں میں اس کی کامیاب کاشت ممکن ہے۔ صوبہ سندھ اور وسطی پنجاب اس کی کاشت کے لیے نہایت موزوں ہیں۔

کیا یہ تجارتی پیمانے پر کاشت کے لیے موزوں ہے؟

قلمی طریقہ کاشت

ایووکیڈو اپنی غذائی اہمیت و افادیت کے باعث ایک اہم پھل سمجھا جاتا ہے اور اس کی تجارتی پیمانے پر کاشت ممکن ہے۔ اس پھل کا شمار گرم مرطوب علاقوں کے اُن 20 پھلوں میں کیا جاتا ہے جو دنیا بھر میں وسیع پیمانے پر تجارتی مقاصد کے لیے کاشت کیے جاتے ہیں۔

ایووکیڈو کی کاشت کیسے کی جائے؟

ایووکیڈو ایک سدابہار درخت ہے۔ پتے اوپر سے گہرے سبز رنگ کے ہوتے ہیں اور نچلی سطح سفیدی مائل ہوتی ہے۔ پودا جھاڑی نما ہوتا ہے لیکن بڑے پودوں کا تنا مضبوط اور بڑا ہوتا ہے۔ عموماً بیج سے اگایا جاتا ہے جو کہ نہایت آسان طریقہ ہے۔ اس کے علاوہ اس کی افزائش نسل مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جا سکتی ہے۔

1- بذریعہ پیوندکاری

2- گرافٹنگ

3- بذریعہ ہوائی داب

4- بذریعہ قلم

5- بذریعہ ٹشو کلچر

چشمہ نما پیوند

پھانہ نما پیوند

ایوکیڈو نرسری قومی زرعی تحقیقاتی مرکز

پیوندکاری کے لیے عموماً (Shield Budding) کا طریقہ اپنایا جاتا رہا لیکن یہ زیادہ کامیاب ثابت نہیں ہوا۔

گرافٹنگ کے نتائج زیادہ بہتر ثابت ہوئے جن میں Whip grafting, Side grafting اور Cleft grafting زیادہ موزوں ہیں۔

باغ لگانا:

سیدھا بڑھنے والی اقسام (سیلون)

- پودے لگانے سے قبل 1×1 میٹر کے گڑھے کھود کر کچھ دن کھلا رہنے دیں پھر بھل، گوبر کی گلی سڑی کھاد اور گڑھے کے اُوپر والی مٹی برابر حصے میں ملا کر گڑھے کو بھر دیں اور پانی لگا دیں۔
- وتر آنے پر پودے کی گاچی کے برابر گڑھا کھود کر ایووکیڈو کے پودے لگا دیں۔
- پودے سے پودے کا فاصلہ 7-8 میٹر رکھیں۔

آبپاشی:

- ابتدائی 3 سال تک آبپاشی کا خاص خیال رکھیں۔
- موسم سرما میں 20 دن اور موسم گرما میں 10 دن بعد آبپاشی کریں۔

کھاد:

- اچھی پیداوار کے لیے مناسب مقدار میں کھادوں کا استعمال نہایت ضروری ہے۔
- جوان پودوں کو ہر سال دسمبر جنوری میں فی پودا 40 کلوگرام گوبر کی کھاد دیں۔
- مصنوعی کھادیں مثلاً یوریا، پوٹاش اور فاسفورس بالترتیب 1.5،1.5 اور 1 کلوگرام فی پودا کے حساب سے دیں۔

شاخ تراشی:

دوسرے سدابہار پودوں کی طرح ایووکیڈو میں شاخ تراشی بہت زیادہ ضروری نہیں البتہ مناسب بلندی اور متناسب گھیراؤ کے لیے شاخ تراشی کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ سوکھی اور بیمار شاخیں ضرور کاٹ دینی چاہیں۔

کونسی آب وہوا اور زمین اس کے لیے موزوں ہے؟

یہ ایک سدابہار اور سخت جان پودا ہے۔ نیم گرم اور مرطوب علاقوں میں کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔پودے کو ابتدائی سالوں میں سخت سردی ، کہر اور سخت دھوپ سے بچانا نہایت ضروری ہے۔زمین اچھے نکاس والی ہو اور سیم زدہ نہ ہو۔

ایووکیڈو کی سفارش کردہ اقسام کون سی ہیں؟

پاکستان میں کاشت کی جانے والی چند مشہور سفارش کردہ اقسام درج ذیل ہیں:۔

۱۔کیلیفورنیا:

اس قسم کا پھل جسامت میں قدرے چھوٹا ہوتا ہے جو ستمبر میں پک کر تیار ہو جاتا ہے۔

۲۔ سیلون:

اس کا پھل کیلیفورنیا قسم کے پھل سے قدرے بڑا ہوتا ہے اور اکتوبر میں پکتا ہے۔

۳۔ فیورٹ:

فیورٹ

پھل قدرے بڑا ہوتا ہے ۔پھل کی تیاری کا وقت دسمبر ہے۔پھل ناشپاتی کی شکل کا ہوتا ہے۔ پودا کم اُونچائی، زیادہ پھیلاؤ اور زیادہ پیداوار دینے والا ہے۔

۴۔ ہیس (Hass):

درمیانے سائز کی قسم ہے۔ پھل کی جلد زیادہ سخت ہوتی ہے۔ پھل ستمبر میں تیار ہو جاتا ہے۔

کیا ایووکیڈو بھی کیڑوں اور بیماریوں سے متاثر ہوتا ہے؟

ایووکیڈو کے پودے اور پھل پر کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ قدرے کم ہوتا ہے البتہ چند ایک کیڑے اور بیماریاں اس کی پیداوار اور کوالٹی کو متاثر کرتی ہیں جو درج ذیل ہیں:۔

ضرر رساں کیڑے:

Red Banded Thrips (i

Greenhouse Thrips (ii

Red Spiders (iii

Soft White Scales (iv

Black Scales (v

اس کے علاوہ چوہے اور گلہریاں بھی پھل کو متاثر کرتی ہیں۔

تدارک:

زرعی ماہرین کے مشورے سے مناسب اوقات میں مناسب زہروں کا سپرے پھل اور پودے کو ان کے نقصانات سے محفوظ رکھتا ہے۔

بیماریاں:

ایووکیڈو کی اہم بیماریاں جو پودے اور پھل کو بری طرح متاثر کرتی ہیں مندرجہ ذیل ہیں:۔

Root Rot (i

Wood Rot (ii

Die Back (iii

Leaf Spot (iv

Stem end Rot of Fruit (v اور

Powdry Mildow (iv

پھپھوندی سے پیدا شدہ یہ بیماریاں پھل کی پیداوار اور کوالٹی کو متاثر کرتی ہیں۔

تدارک:

1- ان بیماریوں کے خلاف مزاحمت رکھنے والی اقسام کا انتخاب۔

2- مناسب زہروں کا استعمال۔

مصنفین

☆ ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن — نیشنل کوآرڈینیٹر شعبہ فروٹ

☆ مختار احمد — پرنسپل سائنٹیفک آفیسر

☆ عبدالحمید خان — سینئر سائنٹیفک آفیسر

منصوبہ بندی و نظر ثانی

ڈاکٹر منصب علی کھوکھر

ڈائریکٹر

ہارٹیکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ

قومی زرعی تحقیقاتی مرکز

پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل

اسلام آباد